معرکہ حق میں
لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف کا کلیدی کردار

عبدالناصر خان

”پاکستان جب حملہ کرے گا تو وہ دکھائی بھی دے گا اس کی گونج بھی سنائی دے گی، اس کی تصدیق بھارتی نہیں عالمی میڈیا کرے گا“ ڈی جی آئی ایس پی آر لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف کے یہ الفاظ سب کو یاد ہوں گے، جو انہوں نے 8 مئی کو اسلام آباد میں نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحٰق ڈار کے ہمراہ پریس کانفرنس میں کہے۔ جس کے بعد بھارتیوں کی نیندیں اڑ گئیں اور بعض کوتاہ اندیش پاکستانیوں کی بھی بولتی بند ہوگئی۔۔۔ غالباً یہی وہ پریس کانفرنس تھی جس کے بعد بھارت کو پاکستان کی جوابی کارروائی اور اپنی تباہی کا یقین ہوگیا تھا اور پاکستانیوں کو بھی حوصلہ مل گیا تھا کہ ہماری افواج ملکی دفاع اور سلامتی پر آنچ نہیں آنے دیں گی۔

22 اپریل 2025ء کو مقبوضہ کشمیر کے علاقے پہلگام میں بھارت کے فالس فلیگ آپریشن کے بعد افواج پاکستان جہاں ملک کے بری بحری اور فضائی حدود کے دفاع کے لئے چوکس ہوگئی تھیں وہیں پر میڈیا کے محاذ پر بھی سرگرم ہوئیں اور اس محاذ پر لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے آئی ایس پی آر کے ڈائریکٹر جنرل کے طور پر ایک نمایاں کردار ادا کیا۔۔ انھوں نے کئی پریس بریفنگز کیں جن میں انھوں نے پاکستان کا سرکاری بیانیہ پیش کیا، جس میں شہری ہلاکتوں اور مذہبی مقامات کو پہنچنے والے نقصان پر زور دیا گیا

ڈی جی آئی ایس پی آر لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف پاکستان کا موقف عالمی میڈیا کے سامنے پیش کرتے رہے۔ انہوں نے بڑے مدلل اور معقول انداز میں پہلگام پر پاکستان کا موقف دنیا کے سامنے پیش کیا جسکے بعد دنیا پاک فوج کی معترف ہوگئی۔ جس سے تنازع کے دوران پاکستان کے اسٹریٹجک مواصلات میں مرکزی شخصیت کے طور پر ان کے کردار کو تقویت ملی۔

پہلگام واقعہ کے بارے میں بھارتی بیانیہ کا تیاپانچہ جس طرح لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چودھری نے کیا شائد کوئی اور نہ کرسکتا اور ثابت کیا کہ بھارت نے اپنی ہی شہریوں کا قتل عام کیا ہے تا کہ الزام پاکستان پر عائد کر کے اس کے خلاف کارروائی کا جواز پیدا کیا جا سکے اور دنیا کے سامنے پاکستان کا منفی تاثر پیش کیا جا سکے ڈی جی آئی ایس پی آر نے پہلگام واقعہ کی لمحہ بہ لمحہ کی رپورٹ قومی وبین الاقوامی میڈیا کے سامنے رکھ کر انہیں یہ بات واضح کی تھی کہ یہ سب مودی حکومت کی کارستانی ہے جس کا وہ سیاسی فائدہ اٹھانا چاہتا ہے۔ بھرپور دلائل اور ثبوتوں سے عالمی ذرائع ابلاغ کو باور کرایا گیا کہ بھارت کے فالس فلیگ آپریشن کا یہ پہلا واقعہ نہیں ہے بھارت اس سے پہلے 2019 میں پلوامہ 2016 میں پٹھان کوٹ ایئربیس اور 2000 میں چھٹیس سنگھ پورا میں اپنے لوگوں کو مروا کر پاکستان کو موردالزام ٹھہراتا رہا ہے۔ جس طرح شواہد کے ساتھ عالمی میڈیا کو بریف کیا گیا اس نے بین الاقوامی سطح پر پاکستان کے موقف کو تسلیم کرایا اور بھارتی بیانیہ کو مسترد۔۔۔۔ سینیئر صحافی نجم سیٹھی نے بھی اپنے ایک پروگرام میں اس کامیابی کا ذکر کیا اور کہا کہ امریکہ کو بھی بھارت کا اعتبار نہیں تھا اس لئے شروع میں وہ خود کو اس پاک بھارت تنازع سے دور رکھتا رہا۔ تاہم بعد میں بھارت کو پاکستانی میزائلوں کے غیض وغضب سے بچانے کے لئے اس کی مدد کو آ گیا اور سیز فائر کرا دیا۔ لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چودھری کے دوٹوک شواہد اور ثبوتوں کے ساتھ مدلل موقف نے پوری دنیا کو پاکستان کی حمایت پر مجبور کر دیا اور یہ شائد پہلا موقع تھا جب دنیا نے پاکستان پر دباو ڈالنے کی بجائے کھل کر اس کی حمایت کی اور بھارت دنیا میں تنہا نظر آیا۔

ڈی جی آئی ایس پی آر لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چودھری نے صرف پہلگام فالس فلیگ آپریشن کا ہی پوسٹ مارٹم نہیں کیا بلکہ انہوں نے پاکستان میں جاری وقتاً فوقتاً بھارت کی دہشت گرد کارروائیوں اور دہشت گرد تنظیموں کی پشت پناہی سے بھی دنیا کو آگاہ کیا پہلگام واقعہ کے تناظر میں بھارتی الزامات کے جواب میں وہ مسلسل میڈیا کے سامنے پیش ہوتے رہے انہوں نے 29 اپریل کو اپنی پریس کانفرنس میں بتایا کہ بھارت پاکستان میں دہشت گردی کرنے اور (Terror Financing) میں ملوث ہے، انہوں نے جہلم کے بس اسٹینڈ سے گرفتار بھارتی دہشت گرد عبدالمجید اور اس بھارتی آرمی کے ہینڈلرز کو بھی بے نقاب کیا۔ ان کی تصاویر، ان کے مواصلاتی رابطوں کے ناقابل تردید ثبوت میڈیا کے سامنے رکھے۔ اور افغانستان میں موجود را (Raw) کے نیٹ ورک کے ذریعے خیبر پختونخواہ اور بلوچستان میں جاری دہشت گردی کے بارے میں میڈیا کو آگاہ کیا اور بتایا کہ دہشت گرد پاکستان نہیں بلکہ ہندوستان ہے۔

صحافتی محاذ پر لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف کا انداز اور جملوں کا انتخاب بھی انتہائی سحر انگیز رہا ہے۔ 30 اپریل کی ایک پریس کانفرنس کا جملہ میڈیا کی شہ سرخیوں کا حصہ بنا۔ جس میں انہوں نے بھارت پر واضح کیا تھا کہ ”ہم تیار ہیں، آزمانا نہیں، فوجی تصادم کا راستہ بھارت نے چنا تو یہ ان کی چوائس ہے، آگے معاملہ کدھر جاتا ہے وہ ہماری چوائس ہے۔“ انہوں نے خبردار کیا تھا کہ ”ہم نے جوابی کارروائی کے تمام اقدامات مکمل کر لیے ہیں، پاک فوج پوری طرح ہر محاذ پر کسی بھی خطرے کا جواب دینے کے لیے تیار ہے“۔ اور پھر ثابت بھی کیا۔

پاکستان اور بھارت کی حالیہ کشیدگی میں لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف کا کردار بڑا کلیدی رہا وہ بھارتی مکاری کو بھی ایکسپوز کرتے رہے بھارتی سینا کو ان کی زبان میں جواب بھی دیتے رہے۔ملکی و غیرملکی میڈیا کو بھی آگاہ کرتے رہے اور پاکستان کی سیاسی قیادت کو بھی حالات کے بارے بریفنگ دیتے رہے۔ان کے تیکھے سوالوں کے مدلل جواب دے کر ان کو مطمئن کرتے رہے پاکستانی میڈیا کے بارے میں تو شائد کسی کو کوئی شک ہو کہ شائد وہ پریس کانفرنس میں ڈی جی آئی ایس پی آر سے کوئی مشکل سوال نہیں پوچھتے لیکن انہوں نے پوری ایک پریس کانفرنس صرف غیرملکی میڈیا کے نمائندوں کے لئے رکھی جس میں بین الاقوامی میڈیا اداروں کے پاکستان میں مقیم غیرملکی صحافیوں نے شرکت کی جسے ٹی وی پر بھی دکھایا گیا اور ہر سوال کا مکمل جواب دیا گیا۔اس کے برعکس بھارتی سیکریٹری خارجہ وکرم مسری انڈین آرمی کی ترجمان کرنل صوفیہ قریشی اور بھارتی فضائیہ کی ترجمان ونگ کمانڈر وامیکا سنگھ نے پریس کانفرنس کے بعد اپنے ہی صحافیوں کے سوالات لینے سے انکار کر دیا اور اٹھ کر چلے گئے۔

لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے اپنی پریس کانفرنسز میں پاکستانی عوام سے کچھ نہیں چھپایا، 6 اور 7 مئی کی درمیانی رات جب بھارت نے پاکستان کے مختلف شہروں میں شہری آبادی کو نشانہ بنایا تو بھی انہیں مکمل انفارمیشن دی اور حوصلہ بھی دیا اگلے روز جب بھارت اسرائیل ساختہ ڈرونز کے ساتھ حملہ آور ہوا تو بھی شام کو ساری تفصیل قوم کے سامنے رکھ دی بھارتی حملوں میں ہونے والے جانی، مالی نقصانات کو قوم سے پوشیدہ نہیں رکھا۔یہی وہ اعتماد تھا کہ جب انہوں نے بھارت کو للکارا تو پاکستانی قوم نے یقین کیا بھارت کو بھی شک و شبہ نہ رہا کہ اب

ان کی باری ہے۔اور جب انہوں نے پاکستان کی جانب سے باقاعدہ جوابی کارروائی کا اعلان کیا تو بھارت بوکھلاہٹ کا شکار ہوگیا اس نے خود ہی اپنے شہروں پر میزائل برسا کر دنیا کو باور کرانے کی کوشش کی کہ پاکستان نے اپنا بدلہ لے لیا یہی وہ موقع تھا جب انہوں نے تاریخی جملہ بولا۔''پاکستان جب حملہ کرے گا تو وہ دکھائی بھی دے گا اس کی گونج بھی سنائی دے گی۔اس کی تصدیق بھارتی نہیں عالمی میڈیا کرے گا''۔انہوں نے یہ بھی واضح کیا۔ہم اپنی مرضی کی جگہ اور وقت پر حملہ کریں گے۔اور پھر 10 مئی کی صبح پاک افواج نے''آپریشن بنیان مرصوص'' شروع کیا اور طے شدہ اہداف کو نشانہ بنا کر بھارت کے اوسان خطا کر دیئے۔دشمن کے اہم ملٹری تنصیبات کو کامیابی سے ہٹ کر کے انہیں واضح جواب دے دیا کہ پاکستان کمزور نہیں بدلہ لینا جانتا ہے۔جب پاکستانی ڈرونز بھارتی راجدھانی دہلی اور مودی کے آبائی علاقے گجرات کے اوپر منڈلانے لگے تو بھارتی سینا کے ساتھ مودی سرکار کے ہاتھ پیر بھی پھول گئے۔وہ گھٹنے ٹیکنے پر مجبور ہوا اور امریکی صدر ٹرمپ کو سیز فائر کی درخواست کر دی۔۔۔اور یوں''معرکہ حق''میں پاکستان فتح یاب ہوا اور دشمن شرمسار۔۔۔۔

اس موقع پر بھی لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف نے قوم کا مان بڑھایا اور بتایا۔الحمداللہ، افواج پاکستان نے قوم سے کیا گیا وعدہ پورا کر دیا۔ ہم ہمیشہ کہتے رہے ہیں کہ یہ جنگ ہماری ہے مگر فتح اللہ تعالیٰ کی ہے۔اور یہ کہ پاکستان نے سیز فائر کی کوئی درخواست نہیں کی، جنگ بندی کی خواہش بھارت کی تھی۔انہوں نے یہ کہہ کر قوم کا سر فخر مزید بلند کر دیا۔انڈیا پاکستان کو جواب دینے سے روک نہیں پایا۔کیا ہم رُکے؟ کیا انڈیا پاکستان کو چھ اور سات مئی کی رات کی کارروائی کے جواب سے روک سکا؟ نہیں کیونکہ صرف وہی لوگ رُکتے ہیں جنھیں روکا جاسکتا ہے۔پاک

فوج نے ابھی اپنی صلاحیتوں کا جزوی استعمال کیا متعدد جنگی صلاحیتیں مستقبل کیلئے محفوظ رکھی ہیں۔

لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری کون ہیں؟

لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری کا تعلق پاکستانی فوج کے الیکٹریکل اینڈ مکینیکل انجینئرنگ (ای ایم ای کور) سے ہے، وہ انٹر سروسز پبلک ریلیشنز (آئی ایس پی آر) کے 22 ویں ڈائریکٹر جنرل ہیں جو 6 دسمبر 2022 سے اس عہدے پر خدمات انجام دے رہے ہیں۔ حب الوطنی اور ملکی دفاع ان کی گھٹی میں شامل رہی ہے۔ ان کے والد سلطان بشیر محمود پاکستان کے نامور ایٹمی سائنسدان ہیں۔ 1947 میں انہوں نے مشرقی پنجاب سے پاکستان کی طرف ہجرت کی۔ سلطان بشیر نے ہی ہالینڈ جا کر ڈاکٹر قدیر سے پہلی خفیہ ملاقات کی تھی۔ جس کے بعد ڈاکٹر قدیر ایٹمی پروگرام کے لیے پاکستان آئے۔ جنرل احمد شریف کے دادا کا نام چوہدری شریف تھا۔ اسی مناسبت سے اِن کا نام رکھا گیا۔